
# 496

آیت نمبر 27

آیات نمبر 27 تا 56 میں اصحاب الیمین کے گروہ میں شامل ہونے والے لوگوں کے اوصاف اور انہیں ملنے والی نعمتوں کی جھلکیاں ۔ اصحاب الشمال کے گروہ میں شامل لوگوں کے اوصاف اور ان کے انجام کا منظر بیان کیا گیا ہے۔

وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ اور دائیں جانب والے ؟ ، سو دائیں جانب والوں کی خوش نصیبی کا کیا کہنا "جس شخص کو اس کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ خوش ہو کر لوگوں سے کہے گا کہ یہ دیکھو میرا اعمال نامہ، اسے پڑھو!" فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ یہ لوگ ان باغات میں ہوں گے جہاں بغیر کانٹوں والے بیری اور گچھوں سے لدے ہوئے کیلوں کے درخت ہوں گے وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ دور تک پھیلا ہوا سایہ اور چشموں کا بہتا ہوا پانی ہو گا وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ بکثرت پھل اور میوے ہوں گے جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان میں سے کسی چیز کے کھانے کی ممانعت ہو گی وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ بلند نشستگاہوں پر بیٹھے ہوں گے اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ ان کی بیویوں کو ہم خاص طور پر پیدا کریں گے اور انہیں نوجوان دوشیزائیں بنا دیں گے جو اپنے شوہروں سے محبت کرنے والی اور ان کی ہم عمر ہوں گی لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ یہ تمام نعمتیں اصحاب الیمین کے لئے ہوں گی ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾

رکوع [۱] اصحاب الیمین کی ایک بڑی تعداد پہلے لوگوں میں سے اور ایک بڑی تعداد بعد

کے لوگوں میں سے ہو گی وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ اور
بائیں ہاتھ والے ؟ سو کتنے بدنصیب ہوں گے بائیں ہاتھ والے "اور جس شخص کا اعمال نامہ
اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کہ کاش! میرا اعمال نامہ مجھے دیا ہی نہ جاتا اور مجھے یہ
معلوم ہی نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے؟ کاش! موت ہی میرا خاتمہ کر دیتی، افسوس! میرا مال بھی
آج میرے کچھ کام نہ آیا" فِیْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِیْمٍ ﴿۴۲﴾ ان کے لئے جہنم کی گرم ہوا اور تیز
کھولتا ہوا پانی ہو گا وَّ ظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِیْمٍ ﴿۴۴﴾ سیاہ دھوئیں کا
سایہ ہو گا، جس میں نہ ٹھنڈک ہو گی اور نہ آرام و سکون ہو گا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ
ذٰلِكَ مُتْرَفِیْنَ ﴿۴۵﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو اس سے پہلے دنیا میں بڑے خوشحال تھے وَ
كَانُوْا یُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِیْمِ ﴿۴۶﴾ اور وہ گناہ عظیم پر اصرار کیا کرتے
تھے وَ كَانُوْا یَقُوْلُوْنَ ۙ۬ اَىِٕذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا
لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم مر جائیں گے اور گل سڑ کر مٹی اور
ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہمیں دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا؟ اَوَ اٰبَآؤُنَا
الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ کیا ہم سے پہلے گزرے ہوئے ہمارے آباو اجداد کو بھی زندہ کیا جائے
گا؟ ان کے خیال میں یہ سب کچھ ناممکن بات تھی قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۴۹﴾
لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ۬ اِلٰى مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ اے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! آپ ان لوگوں سے
کہہ دیجئے کہ یقیناً اگلے اور پچھلے سب لوگ ایک دن ضرور جمع کیے جائیں گے، جس کا
وقت مقرر کیا جا چکا ہے ثُمَّ اِنَّكُمْ اَیُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ

مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ پھر اے گمراہوں اور جھٹلانے والے لوگوں! تم سب کو جہنم میں زقوم کے درخت ہی میں سے کھانا پڑے گا اور اسی سے پیٹ بھرنا ہو گا فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ پھر اوپر سے کھولتا ہوا گرم پانی پینا ہو گا، جسے تم ایسے پیو گے جیسے سخت پیاس سے ستائے ہوئے اونٹ پانی پیتے ہیں هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ یہ ہو گا قیامت کے دن سامان ضیافت انکی مہمان نوازی کے لئے